سوال

(214) کیا عورتیں بھی حج کے لئے اپنے بال منڈوائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذوالحجہ کی دسویں تاریخ کو بال منڈوانے کی کیا فضیلت ہے؟ کیا عورتیں بھی اس فضیلت کو حاصل کرنے کے لئے اپنے بال منڈوائیں، کتاب وسنت میں اس کے متعلق کیا حکم ہے، وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یوم النحر یعنی قربانی کے دن بال منڈوانا، ترشوانے سے افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال منڈوانے والوں کے لئے تین دفعہ اور ترشوانے والوں کے لئے ایک دفعہ دعا کی ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: ''اے اللہ! سر منڈوانے والوں کے لئے مغفرت فرما۔''

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! بال ترشوانے والوں کے لئے بھی یہی دعا کریں تو آپ نے تین دفعہ بال منڈوانے والوں کے لئے بخشش کی دعا فرمائی پھر آخر میں بال ترشوانے والوں کے لئے مغفرت کی دعا کی۔ [1]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال منڈوانے والوں کے لئے رحم کی دعا مانگی۔ [2]

اس سے معلوم ہوا کہ نحر کے دن قربانی کے بعد بال منڈوانا افضل ہے لیکن عورتیں یہ کام نہیں کریں گی کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورتوں کے لئے بال منڈوانا نہیں بلکہ صرف بال ترشوانا ہے۔'' [3]

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس مسئلہ پر اتفاق نقل کیا ہے کہ عورتیں صرف کچھ بال ترشوائیں گی۔ [4]

لہٰذا عورتوں کو انگلی کے پورے کی مقدار برابر بال خود ہی کاٹ لینا چاہئیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاري، الحج: ۱۷۲۸۔

[2] صحيح البخاري، الحج: ١٥٢٧۔

[3] سنن أبي داود، المناسك: ١٩٨٤۔

[4] فتح الباري ص ٣٩٠ ج ٤۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 209

محدث فتویٰ